باب سوم۔ سیرت طیبہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم بطور مثالی سربراہ خاندان

1. رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی رضائی ماؤں کے نام لکھیں؟

- حضرت ثویبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

2. حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ بچپن میں کتنے سال گزارے؟

پانچ سال

3. جب حلیمہ سعدیہ اپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتی تو آپ کیا کرتے؟

آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم محبت اور احترام سے کھڑے ہو جاتے اور اپنی چادر مبارک ان کے لیے بچھا دیتے اور ماں کی عزت و تکریم کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں۔

4. رسول اللہ کی رضائی ماں حضرت ام ایمن کے ساتھ کیسی محبت تھی؟

رسول اللہ کی رضائی ماؤں میں حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کو مقام حاصل تھا بچپن ہی سے حضرت ام ایمن سے شدید محبت تھی اور ان کا اپنے سگی ماں کی طرح احترام کیا کرتے ابن سعد کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم حضرت ام ایمن کو ماں کہتے تھے۔

5۔ عام الحزن سے کیا مراد ہے؟

عام الحزن سے مراد غم کا سال ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اپنے چچا جناب ابوطالب سے بہت زیادہ محبت تھی ان کے وصال والے سال کو عام الحزن کا سال قرار دیا گیا۔

6 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت شوہر کیسے تھے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بحیثیت شوہر بھی امت کے لیے ایک مکمل نمونہ چھوڑا ہے اپنا ازواج مطہرات کے حقوق ادا کرنے میں ہمیشہ عدل اور مساوات کو سامنے رکھتے تھے روزانہ نماز عصر کے بعد اپنا تمام ازواج مطہرات کے گھروں میں تشریف لے جاتے اپنی ضروریات کا خیال رکھتے ان کے ساتھ نرم ہوئی اور ہنسی مذاق کا رویہ بھی رکھتے ان کے کام میں ہاتھ بھی بٹا دیا کرتے۔

7 بیویوں سے حسن سلوک سے متعلق حدیث لکھیں؟

حدیث نبوی ہے۔

"مومنوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق میں بہتر ہو اور تم میں سے بہتر وہ ہیں جو بیویوں کے لیے بہتر ہے۔"

۸. حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے نو اسوں کے بارے میں کیا فرمایا؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے دونوں نو اسوں حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ دنیا میں میرے پھول ہیں۔

.....
-
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بطور مثالی سربراہ ریاست۔

۱. سربراہ ریاست کے کوئی سے دو اوصاف لکھیں؟

عدل و انصاف

نظم و نسق

۲. عدل و انصاف کی مثال دیں؟

ایک مرتبہ ایک مسلمان اور ایک یہودی کے درمیان جھگڑا ہوا تو دونوں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اپنا مقدمہ پیش کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فریقین کے بیانات سنے اور یہودی کے حق میں فیصلہ دے دیا یوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر فیصلہ حق اور سچ کی بنیاد پر تھا۔

3. جب اہل مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو راستے سے ہٹنے کی اور مال پیش کرنے کی افردی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا؟

اس رشوت کی لالچ کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاریخی جواب دیا اور فرمایا

"چچا جان اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ پر سورج اور دوسرے پر چاند لا کر پھر رکھ دیں اور مجھ سے کہیں کہ میں اسلام کے کام کو چھوڑ دوں تو میں ایسا ہرگز نہیں کروں گا یا تو اللہ تعالیٰ اس دین کو غالب کر دے یا میں اس راستے میں اپنی جان قربان کر دوں گا

4. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہری نظم و نسق کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے شہری نظم و نسق کو دو حصوں میں تقسیم کیا مرکزی اور صوبائی نظم و نسق

5. رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کتنے نقیب اور قاضی متعین فرمائے؟

اپنے ۱۲ عدد نقیب اور اٹھ عدد قاضی متعین فرمائے جو فیصلہ کرنے میں پوری طرح آزاد ہے۔

6. سیرت النبی کی روشنی میں ذمہ داری سونپنے کا معیار کیا تھا؟

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو ذمہ داری سونپتے ہوئے اس کی ظاہری حالت مال یا کسی کی سفارش کے بجائے اس کی صلاحیت اور قابلیت کو پیش نظر رکھتے تھے

7. عالمین صدقات کی تقرری کے لیے کیا اوصاف ضروری تھے؟

عالمین صدقات کی تقرری کے لیے کچھ اوصاف مقرر تھے

- پہلا وصف انتظامی صلاحیت
- تقرری کے علاقے سے واقفیت
- منصب کے امیدوار کا کردار کا بے داغ اور تقویٰ اور خشیت الہی سے مالا مال ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم بطور مثالی سپہ سالار

1. جنگ کے دوران امید اور حوصلہ دینے پر حدیث مبارکہ تحریر کریں؟

بدر کے موقع پر اپنے لشکر کو ترغیب دلاتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"چڑوڑو اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے ان میں سے جو آدمی مٹ کر ثواب سمجھ کر آگے بڑھ کر پیچھے نہ ہٹ کر لڑے گا اور مارا جائے گا اللہ اسے ضرور جنت میں داخل کرے گا"

2۔ جنگی امور میں مشاورت سے متعلق سیرت النبی سے مثال دیں؟

- غزوہ بدر اور احد دونوں میں آپ سے مشاورت ثابت ہے
- غزوہ خندق کے موقع پر قریش نے مختلف قبائل عرب کے ساتھ مل کر مسلمانوں پر حملہ کرنا چاہا جب آپ کو اس سازش کا علم ہوا تو آپ نے اپنے اصحاب سے مشورہ کیا اور حضرت سلیمان فارسی کے مشورے کو پسند فرما کر خندق کھودنے کا فیصلہ کیا۔

3۔ غزوہ احد میں رسول اللہ کی جنگی حکمت عملی کیا تھی؟

غزوہ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لشکر کو جنگی نقطہ نظر سے کئی صفوں میں تقسیم کیا۔ ۵۰ ماہر تیر اندازوں کا ایک دستہ منتخب فرمایا اور اسے جبل رماٹ پر تعینات کر دیا اس کو تعینات کرنے کا مقصد یہ تھا کہ دشمن کے جو لوگ لشکر اسلام پر پیچھے سے حملہ کرنے کی کوشش کریں ان پر تیر برسا کر مسلمانوں کے لشکر سے دور رکھیں اس طرح مسلمانوں کا لشکر ایک طرف احد کے پہاڑ اور دوسری طرف جبل رومات کے درمیان محفوظ تھا اور پیچھے کی طرف سے اس کی حفاظت جبل رومات پر قائم تیر انداز کر رہے تھے۔

4۔ حدیث نبوی کی روشنی میں جنگی ادب لکھیں؟

- بچوں بوڑھوں اور کسانوں کو قتل نہ کیا جائے
- کھیتوں اور درختوں کو برباد نہ کیا جائے
- قاصدوں کو قتل نہ کیا جائے

• عبادت گاہوں اور مقدس مقامات کو ختم نہ کیا جائے

5. بطور سپہ سالار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی جنگیں لڑی؟

اپ کے زیر کمان ۴۷ کے قریب جنگیں لڑی گئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معاشی تعلیمات اور اسوہ

1. کسب حلال سے متعلق حدیث لکھیں؟

ارشاد نبی ہے

"فرائض کے بعد کسب حلال کی تلاش بھی فرض ہے"

2. کسب معاش کے کوئی سے چار اصول لکھیں؟

• محنت

- دیانت و امانت
- قسم سے اجتناب
- سود کی ممانعت
- قیمتوں میں بے جا اضافہ

3. رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ذخیرہ اندوزی کرنے والے کی مذمت کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذخیرہ اندوزی کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا
"ذخیرہ اندوزی کرنے والا ملعون ہے"

4. فصلوں کی زکوٰۃ کیا کہلاتی ہے؟

فصلوں کی زکوٰۃ عشر کہلاتی ہے۔

.....

.....

СОСНОВАНИЕ